کیا ہے تاکہ خواتین بھی مصنف ومؤلف کے قیمتی مشوروں اور آرا سے محروم نہ رہ جائیں۔

ان تین کے علاوہ کچھ اور چھوٹے چھوٹے "Electives" بھی ہیں جن کا مواد بھی تقریباً اسی طرح کی تحریرات سے پُر ہے۔ایک تو "Prophet Hood" یعنی نبوت پر ہے۔دوسرا ''وحی'' کے بارے میں ہے اور تیسرا اسلامی دنیا میں مشہور چار مسالکِ فقہ، حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی کے تعارف پر مشتمل ہے،ایک اور اصول فقہ پر ہے جس میں حد سے زیادہ ذاتی اجتہاد کا ہتھیار استعمال کیا گیا ہے۔

صاحبان عقل ودانش کی توجہ اور فکر کے لیے اتنا ہی تعارف کافی ہے۔اللہ پاک سب کو دین کی فکر نصیب فرمائیں۔آمین۔ ☆☆☆

یہی تو وارثان نبیؐ ہیں

اگر یہ مساجد مدارس نہ ہوتے، کہیں بھی جہاں میں مسلماں نہ ہوتے
بصورت بشر سب درندے ہی ہوتے، کسی بھی جگہ اچھے انساں نہ ہوتے
اگر راہ دکھاتے نہ اہل شریعت، جبینوں میں سجدے تڑپتے ہی رہتے
کسی کو بھی توفیقِ توبہ نہ ہوتی، کسی کی بھی بخشش کے ساماں نہ ہوتے
یہی وارثان نبیؐ ہیں جنھوں نے دکھایا ہے دنیا کو نورِ ہدایت
وگرنہ یہاں کفر کا راج ہوتا، زمیں پر کہیں اہل ایماں نہ ہوتے
کہیں لکشمی کے بتوں کی پرستش، کہیں وردِ قارون ہوتا لبوں پر
یہ زر کے پجاری کروڑوں میں ہوتے، کسی دیس میں اہل قرآں نہ ہوتے
اگر نہ جلاتے یہ اہل مدارس دل وجاں کا روغن شب تیرگی میں
رہِ زندگی کے یہ مشکل مراحل کبھی ابن آدم پہ آساں نہ ہوتے
اگر اہل ذکر وتصوف نہ ہوتے کبھی بھی خدا کا تعارف نہ ہوتا
تو حسنِ ازل کے نہ اسرار کھلتے، کہیں اہل دل، اہل عرفاں نہ ہوتے
یہی ہیں نقیبانِ امت جنھوں نے جوانوں کو جنت کا رستہ دکھایا
وگرنہ یہاں ملک وملت کی خاطر کبھی لعل ماؤں کے قرباں نہ ہوتے
جو محراب ومنبر کے وارث نہ ہوتے علوم نبوت کی گرہیں نہ کھلتیں
شبستانِ ہستی کے سینے میں انور چراغ آگہی کے، فروزاں نہ ہوتے

(انور جمیل)